رسالہ ہمدانیہ

تالیف

امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تحقیق

غلام حسن حسنو ایم اے

تیار کندہ

این وائی ایف منظور کالونی محمود آباد یونٹ کراچی

ناشر

ہارون بکس اینڈ سپورٹس سنٹر خپلو

رساله همدانیه

تالیف

امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تحقیق

غلام حسن حسنو ایم اے

تیار کنندہ

این وائی ایف منظور کالونی محمود آباد یونٹ کراچی

ناشر

ہارون بکس اینڈ سپورٹس سنٹر چپلو

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
رسالہ ہمدانیہ اور اس کے نسخے	4	وجہ تصنیف	7
کلمۂ ہمدان کی توجیہ اول	7	کلمۂ ہمدان کی توجیہ دوم	8
کلمۂ ہمدان کی توجیہ	9	کلمۂ ہمدان کی توجیہ چہارم	11
ہمہ دانی کا دعوائے زیبائی	12		

NYF Manzoor&Mehmodabad Unit Khi

ہمدانیہ

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ اس میں لفظ ہمدان کے لغوی اور معنوی توجیہہ کا بیان ہے یہ ایک

اہم شخصیت کے استفسار پر لکھا گیا رسالہ ہے غالباً کسی اہم شخصیت نے شاہ ہمدان سے یوں کہا کہ ہمہ دان تو اللہ تعالی ہے کسی دوسرے کے لئے یہ نام کیسا؟ اس کے جواب میں شاہ ہمدان نے تین جواب دیا ہے اول ہمہ دان یعنی سب کچھ جاننے والا یہ اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہے کسی دوسرے پر من کل الوجوہ اس کا اطلاق درست نہیں۔ دوم ھمہ دان یمن اور ایران کے دو شہروں کا نام ہے اول الذکر میم مفتوح کے ساتھ ھَمَدانُ اور ثانی الذکر میم ساکن کے ساتھ ھَمْدَانُ ہے ان شہروں کی نسبت سے ہمدانی کہنے میں کوئی قباحت نہیں ہے یہاں شاہ ہمدان ان شہروں کی موجودگی کو مختصراً ثابت کرتے ہیں۔ سوم ایک لحاظ سے ہمدان یا ہمدانی کہنا درست ہے وہ یوں کہ کلیات کے حوالہ سے نیز ریاضت و مجاہدہ کے ذریعے روحانی بصیرت والے کے لئے ایسا کہنے میں کوئی قباحت نہیں ہے اس ضمن میں شاہ ہمدان قرآن پاک اور احادیث نبوی سے بکثرت دلائل پیش کرتے ہیں لیکن ایک اور وجہ سے ایسا کہنا درست ہے جیسے کسی ان پڑھ، غبی یا مغرور دعویدار کا دعوی۔ اس سلسلے میں بھی شاہ ہمدان نے کئی دلائل پیش کئے ہیں۔

اس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے **شاھراہِ شریعت محمدی و مسالک طریقت احمدی بر سالکانِ بیابانِ طریقت** الخ

ہمدانیات سے وابستہ اہل علم ونظر کے نزدیک یہ شاہ ہمدان کے مشکل اور دقیق رسائل میں سے ایک ہے اس میں ایک ایک سطر میں دو دو قرآنی آیات و احادیث نبوی مندرج ہیں جس کی وجہ سے اس کا سمجھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے۔

NYF Manzoor&Mehmodabad Unit Khi

اس کے درج ذیل قلمی نسخوں کا ہمیں علم ہے۔

1- لینن گراڈ - c-1092 کے 103/a کے تحت موجود ہے اور یہ 978ھ میں کتابت ہوا ہے۔

2۔ برات لائبریری یہ ایک مجموعے کا ساتواں رسالہ ہے۔

3- کراچی کتابخانہ انجمن ترقی نمبر 2 ق ف 43 تاریخ درج نہیں البتہ اس پر لگی مہر پر 1155ھ لکھا ہوا ہے۔

4۔ کتابخانہ نظامانیاں ٹنڈو قیصر حیدر آباد سندھ اسے ابونصر بہاؤالدین سندھی نے 1142ھ میں کتابت کی ہے۔

5۔ کتابخانہ گنج بخش مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد میں دو نسخے ہیں ایک تحت نمبر 4517 اس پر تاریخ درج نہیں دوسرا تحت نمبر 1552۔ یہ نسخہ 1282ھ میں لکھا گیا ہے

6۔ کتابخانہ ملک تہران ایران میں تین نسخے ہیں (1) اس کا نمبر 4250 ہے اور یہ اس مجموعے کا اٹھارہواں نسخہ ہے اس کی کتابت ابوذر سبزواری نے سال 907ھ میں مکمل کیا ہے (2) اس کا نمبر 4056 ہے یہ ایک مجموعے کا سولہواں رسالہ ہے اور 940 میں کتابت ہوئی ہے (3) اس کا نمبر 4274 ہے یہ ایک مجموعے کا بیسواں رسالہ ہے۔

7۔ کتابخانہ برٹش میوزیم لندن برطانیہ

8۔ کتابخانہ دانشگاہ تہران ایران نمبر 3258 یہ ایک مجموعے کا دسواں رسالہ ہے

9۔ کتابخانہ فرہنگستان تاجکستان

10۔ فرہنگستان تاشقند میں دو نسخے تحت نمبر 2341 اور 2343 محفوظ ہیں

11۔ کتابخانہ ایا صوفیہ ترکی نمبر 2873 یہ ایک مجموعے کا ساتواں رسالہ ہے

NYF Manzoor&Mahmodabad Unit Khi

-12 رضا لائبریری رامپور انڈیا میں تین نسخے ہیں

-14 ریسرچ لائبریری سری نگر انڈیا میں چار نسخے موجود ہیں , 1548,1600 2150,1966

یہ کتاب اب تک چار بار شائع ہو چکی ہے اس کا فارسی متن سب سے پہلے 1977 میں سری نگر سے شائع ہوا دوسری بار ڈاکٹر محمد ریاض نے دانش شمارہ 16 سال 188ء میں شائع کیا پھر 1991 میں ڈاکٹر پرویز اذکائی نے ہمدان ایران سے شائع کیا اور ایک تحقیقی متن کا اردو ترجمہ 1992 میں راقم نے لاہور پاکستان سے شائع کیا ۔

اوپر ہم نے 22 قلمی اور 4 چھاپی نسخوں کا تعارف پیش کیا ہے جس سے اس کی مقبولیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

اب یہ پانچویں بار پھر شائع ہو رہا ہے ۔یہ سعادت پھر ہمیں مل رہی ہے فللہ الحمد

NYF Manzoor&Mehmodabad Unit Khi

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شریعت محمدیؐ اور طریقت احمدیؐ کی شاہراہ پر چلنے والے طالبین اور بیابانِ طریقت اور میدان حقیقت کا رخ کرنے والے سالکین پر، آں عزیز کے حقیقی علوم وفنون کی روشنی چمکتی رہے اور آں عزیز کی بادِ نسیم کو مقبرۂ جہالت کے مُردہ دلوں کو زندگی بخشنے اور حیاتِ نو عطا کرنے کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

وجہ تصنیف

امابعد اس کتابچے کو لکھنے اور اس مختصر مقالے کو تحریر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آں عزیز ایک دن میری مجلس میں موجود تھا جس میں اسمِ ہمدان کے بارے میں کچھ باتیں ہوئی تھیں۔ اگر چہ آں عزیز نے اسے بالکل صحیح طور پر سمجھ لیا تھا لیکن ان جہلاء کے لئے چند سطریں لکھنا مناسب سمجھا جو اپنے ذاتی مفاد کے لئے سرتوڑ کوشش کرتے ہیں، طمع اور لالچ میں آکر ہر کمینے کے دروازے پر کتّے کی طرح بھونکتے ہیں اور مختلف محفلوں میں بے نمک دیگ کی طرح جوش میں آکر شور (برپا) کرتے ہیں ان شاءاللہ یہ کتابچہ ان کیلئے مفید ثابت ہوگا۔

NYF Manzoor&Memoodabad Urdu Khi

کلمۂ ہمدان کی توجیہہ اوّل

جاننا چاہیے کہ حرف اور لغت کی اصطلاح میں **هَمَهْ فَعَلْ** کے وزن پر اور **هَمْدَانُ فَعْلَانَ** کے وزن پر آتا ہے۔ اسی طرح **جَلْـجَانُ** اور **دَوْرَانُ** وغیرہ بھی آتے ہیں۔ یہ همدان کالفظ ہے جسے دوسرے حرف حرف ہا کی ضرورت نہیں ہے کہ کوئی شخص یہ اعتراض کرے کہ **همه دان "عالم الکل "** کے لئے بولا جاتا ہے اور عالم الکل (ہر چیز کا جاننے والا) سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں ہوسکتا۔

کلمۂ ہمدان کی توجیہہ دوم

دوسرا جواب یہ ہے کہ ہمدان دو جگہوں کا نام استعمال ہوا ہے۔ ایک یمن میں واقع ہے اور دوسرا عراق میں۔ اوّل الذکر سکون میم کے ساتھ هَمْدَان ہے اور ثانی الذکر میم مفتوح کے ساتھ هَمَدَان

۔عربی میں لکھی ہوئی چند کتابوں میں آیا ہے کہ

هَمْدَانُ صَحَّ بِسُكُوْنِ الْمِيْمِ ہمدان میم ساکن کے ساتھ ہی درست ہے۔

یہ هَمْدَانُ یمن میں ہے نہ کہ عراق میں اور یہی امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے ان باتوں کا مصداق ہے جسے انہوں نے اس شہر کے نام کے ساتھ نظم میں ذکر کیا ہے۔

آنکس کہ بداند وبداند کہ بداند　　در مسند خود را بہ سر صدر رنشاند

وآنکس کہ بداند ونداند کہ بداند　　بیدار کنند زود کہ در خواب نماند

وآنکس کہ نداند وبداند کہ نداند　　او خویشتن از کفر و جہالت برہاند

وآنکس کہ نداند وبداند کہ نداند　　تو مردہ شمارش کہ کسش زندہ نخواند

انیک بعراق اندر شہریست معظم　　کورا همدان خوانند او ہیچ نداند

☆ ایک شخص جانتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ اچھی طرح جانتا ہے ایسا سب کچھ جاننے والا گویا اپنا مسند سب سے اوپر بچھاتا ہے اس کا علم اسے اعلیٰ مقام پر پہنچاتا ہے۔

☆ دوسرا شخص جانتا تو ہے لیکن وہ نہیں جانتا کہ وہ کوئی جاننے والا ہے ایسا شخص خواب غفلت سے بیدار ہو کر جلد ہوش میں آجائے گا۔

☆ ایک اور شخص جانتا تو ہے لیکن وہ جانتا ہے کہ وہ کوئی جاننے والا ہے وہ جلد ہی خود کو کفر و ضلالت سے گلوخلوصی کریگا۔

☆ دوسرا شخص جانتا کچھ نہیں لیکن وہ جانتا نہیں کہ وہ جاننے والا نہیں بلکہ خوب جاننے والا ہے تم اس جاہل کو زندہ مت جانو بلکہ اسے مردہ تصور کرو۔

☆ یہ عراق میں ایک بڑا شہر ہے جسے ہمدان کہتے ہیں لیکن وہ ہمدانی کچھ نہیں جانتا۔

حضرت سلمانؓ کے زمانے کا ایک شاعر بھی تصریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں ۔

NYF Manzoor e Mehmood Unit Khi

فراق بر دل نادان چو برگ کاہی نیست

ولیک بر دل ہمدان چو کوہ الوند است

☆ محبوب سے جدائی نادان کے دل میں رائی کی دانے کے برابر بھی نہیں ہوتی لیکن عشق ومحبت جاننے والوں کے نزدیک یہ کوہ الوند سے بھی بڑی بات ہوتی ہے۔

کلمۂ ہمدان کی توجیہہ سوم

(تیسرا جواب یہ ہے کہ)لفظ ہمدان ایک مخصوص شہر کا اسم علم ہے اور یہ طے شدہ بات ہے کہ اعلام میں خاص معانی مسطور ہوتے ہیں چنانچہ اہل منطق کہتے ہیں کہ

عَبۡدُ اللّٰہِ مُفۡرَدٌ اِذَا کَانَ عَلَمًا لِاَنَّہٗ حِیۡنَئِذٍ لَمۡ یَعۡتَبِرۡ	لفظ عبداللہ اگر علم ہو تو یہ مفرد ہے نہ کہ مرکب کیونکہ اس صورت میں عبدیت اور الوہیت کے معنوں کا کوئی اعتبار نہیں کیا جائیگا

اوپر جو باتیں لکھی گئی ہیں وہ اہل ظاہر کے نقطہ نظر سے ہیں۔

امام شیخ (فخر الدین رازیؒ) کی باتوں کا جواب اہل تصوف کی اصطلاح میں یوں دیا جاسکتا ہے۔ اگر چہ اس قوم کے حقائق ومعاملات کے آثار اور آداب وعادات کے قواعد بہت حد تک پرانے ہو گئے ہیں۔ جن عزیزوں نے اس قوم کے طور طریقے از سر نو زندہ کرنے کا بیڑا اٹھایا تھا وہ اب (تھک ہار کر) چھپ گئے ہیں۔ ان دامن آلودلوگوں کے شرمناک افعال کی وجہ سے انہوں نے اپنا چہرہ چھپا لیئے ہیں اور خود بین اور مغرور لوگوں کی انگشت نمائی کا نشانہ بن گئے ہیں لیکن دوسری طرف بہت سے دجّال صفت خوبصورت لوگ اپنے آپ کو بطور مقتدی شہرت دے بیٹھے ہیں۔ وہ نہ صرف خود کو بلکہ مخلوق خدا کو بھی ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں۔

وَاَضَلُّوۡا کَثِیۡرًا وَّضَلُّوۡا عَنۡ سَوَاءِ السَّبِیۡلِ (المائدہ ۷۷)	دوسرے بہت سوں کو انہوں نے گمراہ کردیا اور خود بھی سیدھے راستے سے بھٹک گئے

NYE Manzoor&Mehmoodabad Qadri Khi

ـــــ

اَمَّا الْخِیَامُ فَاِنَّھَا کَخِیَامِھِمْ
وَاَرٰی نِسَاءَ الْحَیِّ غَیْرَ نِسَائِھَا

☆ یعنی یہ خیمے ان کے خیمے جیسے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ اس میں موجود عورتیں قبیلے کی عورتیں نہیں بلکہ کسی اور قبیلے کی عورتیں ہیں۔

افسوس کہ اپنے گراں قدر وقت کو عمر و زید جیسے لوگوں سے ملنے جلنے میں گزار دیا جب انہوں نے دور دراز مقامات پر رہنے والے کسی شخص کے اوصاف سن لئے تو اس کے پاس جانے کی حامی بھر لی' لمبے لمبے فاصلے طے کئے انہوں نے دشوار گزار دریاؤں، پہاڑوں اور جنگلوں کو عبور کیا۔ لیکن جب وہاں پہنچ کر موصوف سے ملاقات کی تو:

کَسَرَابٍ بِقِیْعَةٍ یَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاءً حَتّٰی اِذَا جَاءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْئًا (النور:۳۹)	جیسا کہ ایک چٹیل میدان میں سراب۔ پیاسا اسے پانی سمجھتا تھا جب وہاں پہنچا تو وہاں کچھ نہ تھا

NYF Manzoor&Mehmodabad-Uni.Khi

ـــــ

وَمَا اَنْ عَرَفْتُ النَّاسَ اِلَّا ذَمَمْتُھُمْ
جَزَاءَ اللّٰہُ خَیْرًا مَنْ لَمْ یَکُنْ لَسْتُ اَعْرِفُهٗ

☆ یعنی میں نے جن لوگوں کو پہچان لیا ان کی بدکرداری اور نالائقی کی میں نے مذمت کی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جزائے خیر دے جن کو ابھی تک میں پہچان نہ سکا اور ان کی خامیوں سے ابھی تک آگاہ نہیں ہو سکا:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ(البقرہ:۱۵۶) ہم اللہ کیلئے ہیں ہم اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

اب ہم پھر اسی سلسلے کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں اور ہمدان کے عرفانی معنی کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے ہیں۔

کلمۂ ہمدان کی توجیہہ چہارم

چوتھا جواب یہ ہے کہ) اگر کوئی شخص سارے انتیس حروف تہجی یاد کرلے اور کسی کتاب خانے (لائبریری) میں جائے جہاں ہزاروں کتب موجود ہیں پھر وہ دعویٰ کرے کہ "ان کتب میں جو کچھ ہے میں ان سب کو جانتا ہوں" ایک لحاظ سے اس شخص کا دعویٰ سچا ہے کیونکہ ان کتب میں لکھے ہوئے سارے کلمے اور جملے انہی حروف تہجی سے تو بنے ہیں اور وہ یقیناً ان کتب میں لکھے ہوئے حروف کا عالم ہے۔ہاں ان مسائل واحکام کی تفصیل اور توضیح جو ان کتابوں میں مرقوم ہے ان کے بارے میں جب اس سے پوچھا جائے تو یقیناً وہ حیران و پریشان ہوگا اور عاجز ہوکر رہ جائے گا۔اسی نکتے میں بھی یہی باتیں (یعنی حروف تہجی وغیرہ) ہیں لیکن وہ ان کے سمجھنے سے قاصر اور معذور ہے۔اسی طرح ان کتابوں میں بہت سی چیزوں کے نام مرقوم ہیں۔کوئی شخص ایک کاغذ پر دنیا (عالم) کا نام لکھ لے اور کہے کہ "ان کتب میں جو کچھ لکھا ہوا ہے وہ اس کاغذ پر لکھے ہوئے لفظ سے زیادہ نہیں" پھر وہ کہے کہ وہ ہر چیز کو جاننے والا ہمہ دان ہے تو اس شخص نے بھی ایک لحاظ سے سچ کہا لیکن یہ بات صرف سعادت مندان ازلی کیلئے مناسب ہے ہر کس وناکس کیلئے نہیں۔

دعوائے ہمہ دانی کی زیبائی

اے عزیز! عاشق حق جو اس کی محبت کی وادی میں جل رہا ہو اور عنایت الٰہی کے جذبات کی کشش کی وجہ سے بشریت کا لباس اتار چکا ہو اور اپنی نظر ہمت کو محو اے:

NTF Manzoor e Mehmood Ahmad Unit Khi

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (النجم:۱۷) ان کی آنکھ نہ بھٹک گئی اور نہ حد سے بڑھ گئی

کی سوئی سے سلا کر غیر حق کے دیدار سے محفوظ کر دیا ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ بصیرت کو:

اَلْمُؤْمِنُ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰہِ (حدیث نبویؐ) مومن نور خدا کی مدد سے دیکھتا ہے۔

کے سُرمے سے روشن کریگا۔ اپنے جمال و کمال کو کائنات کے ذرے ذرے کے روپ میں اسے دکھائے گا اس کے دل کے آئینے کو غبار نجاسات کی آلودگی سے پاک کرے گا اپنی محبت کی شراب معرفت کے جام کے ذریعے :

یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ (المائدہ:۵۴) اللہ ان سے محبت کرتا ہے اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہیں۔

کے تحت اسکی لب جان سے لگائے گا' اس کی مرغ روح کو جو عالم ملکوت کا پرندہ ہے کنگرۂ قدسی کی بلندیوں میں اڑائے گا' الواحِ ہستی کے چہرے کو بطور کتاب شہودی:

سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِھِمْ ہم انہیں کائنات میں اور ان کے اپنے نفس میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے (الشوریٰ:۵۳)

کے تحت اس کے سامنے پیش کرے گا تا کہ وہ ذرے کے ہر ورق سے اس کے اسرار کا مطالعہ کرے اور :

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ (کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ تعالےٰ کی تسبیح اور حمد نہ کرتی ہو۔ الاسراء:۴۴)

کی حقیقت اپنی آنکھوں سے دیکھ لے۔ اب مزید مختلف موہوم منزلوں اور مرتبوں کے طے کرنے اور مشقت برداشت کرنے سے گریز کرتے ہوئے خلوت خانہ وحدت میں چلا جائے اپنے وجود کی تاریکی سے نکل کر:

مَا عِنْدَ کُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ تمہارے پاس جو ہے وہ ختم ہونے والا ہے اور اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ (النحل:۹۶)

NYF Manzoor&Mehmodabad Unit Khi

کے تحت اللہ تعالٰی سے مل جائے اور ہر ذرے کی زبان حال سے سُن لے ۔

جهان را بلندی و پستی توئی

ندانم چه ای هر چه هستی توئی

☆یعنی میرے پروردگار! اس کائنات کی ساری بلندی و پستی تو ہی تو ہے میں تجھے اس کے سوا کچھ نہیں جانتا کہ سب کچھ تو ہی ہے

جب سالک راہ حق اس مقام کو پہنچتا ہے تو اس پر:

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْد ہم تم سے تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں

وَلٰكِنْ لَا تُبْصِرُوْنَ (البروج:۲۰) لیکن تم دیکھتے نہیں ہو۔

کی حقیقت آشکار ہو جاتی ہے آفتاب عزت (اللہ تعالٰی کی تجلیات)

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآءِ هِمْ مُّحِيْط (البروج:۲۰) اللہ تعالٰی ان کو پیچھے سے گھیرے ہوئے ہیں

کے تحت حجاب کے پیچھے سے:

وَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ (حدیث نبویؐ) تم اسے دیکھتے نہیں (لیکن وہ تو تمہیں دیکھتا ہے)

اپنا چہرہ اقدس دکھاتا ہے۔ اس وقت سالک پر:

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ (الحدید:۴) وہ (ذات حق) تو تمہارے ساتھ ہے تم جہاں بھی ہو

کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں اور ہر جگہ عروس:

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (البقرہ:۱۱۵) تم جہاں رُخ کرو گے وہاں اللہ تعالٰی کو پاؤ گے

کے تحت جلوہ گر ہوتا ہے:

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (النور:۳۴) اللہ ہی زمین اور آسمانوں کا نور ہے

آنکھ کے اشارے اور:

NYF Manzoor&Mehmodabad Unit Kn

رَئیتُ رَبّی فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ (حدیث نبویؐ) میں نے اپنے پروردگار کو بہترین صورت میں دیکھا

کے اسرار اسے گھیر لیتے ہیں۔فرامین خدوندی کی سیاہی:

هُوَ الاوَّلُ وَ الْاٰ خِرُ وَالظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ (الحدید:۳) اللہ ہی اول ہے وہی آخر ہے وہی ظاہر اور وہی باطن ہے

ملک وملکوت کے دائرے کو گھیرے ہوئے پاتا ہے اور اس بے پایاں دائرے کی وسعت سے بندہ کہاں جاسکتا ہے؟:

فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌلِّلعَالَمِیْنَ (التکویر:۲۶۔۲۷) تم اللہ تعالی کی سلطنت سے نکل کر کہاں جاؤ گے؟ یہ اہل جہاں کے لئے محض نصیحت ہے۔

عزیز من! ہر وہ دیوانہ حق جس کا موہوم وجود اللہ عزوجل کی نورانی شعاعوں میں جل کر بھسم ہوجاتا ہے وہ سوائے حق تعالی کے کچھ دیکھتا ہے نہ کچھ جانتا ہے۔اس مقام پر پہنچ کر اگر کوئی:

سُبْحَانِیْ وَ لَیْسَ فِیْ دَارِیْ غَیْرِیْ (قول بایزید بسطامی) میں پاک ذات ہوں میرے گھر میں میرے سوا اور کوئی نہیں۔

کا دعوی کرے، ایسا شخص ایسا دعوی کرنے پر مجبور ہے۔اگر ایسا شخص کہے کہ: ''میں سب کو دیکھتا ہوں اور سب کو جانتا (ہمہ دان) ہوں'' تو ایسے شخص نے سچ کہا ہے کیونکہ ایسا شخص ایسی ہستی کے مشاہدے میں ڈوبا ہوا ہے جس سے سب اشیاء کا وجود ہے۔اور ہر شے اس سے قائم ہے بلکہ سب وہی ہے۔پس جو کوئی اس ہستی کے اوصاف و معارف تھوڑا بہت جانتا ہے وہ سب جاننے والا ہمہ دان ہے۔اگر اس (اللہ تعالی) کو نہیں جانتا تو وہ گویا کچھ بھی نہیں جانتا۔خواہ مختلف علوم وفنون میں متبحر (علم کا سمندر) کیوں نہ ہو۔البتہ ایک نکتہ یہ ہے کہ سالک کو وحدت کے مقام میں یہ نگاہ بطور اجمال ہوتا ہے البتہ اگر حاجب

NYF Manzoor&Mehmedabad Unit Khi

غیرت اپنے افعال و اوصاف پر سے عزت کا پردہ اٹھا دے اور وحدت کی بجائے کثرت اعیان کی صورت میں ظہور کرے تو پھر حیرت و استعجاب کا سمندر موجزن ہو جائے گا اور عقل مدرک:

قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ:۱۱۴) میرے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما۔

کہنے لگے گی تیز بین روح جو کنگرہ قدس کا مکین ہے۔:

اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْاَشْیَاءَ کَمَا ھِیَ (حدیث نبویؐ) پروردگار ہمیں ہر چیز کا پورا پورا علم عطا فرما۔

کہہ کر دست سوال دراز کرے گی۔اس وقت اس پر:

لَا یَعْرِفُ اللّٰہَ غَیْرُ اللّٰہِ (قول عرفاء) اللہ تعالیٰ کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی جان ہی نہیں سکتا

کا بھید کھلے گا اور مشہور حکیمانہ کلام:

اَلْعِجْزُ عَنْ دَرْکِ الْاِدْرَاکِ دَرْکٌ کسی چیز کے ادراک سے عاجز آنا بذات خود ادراک ہے (قول حکماء)

کا مفہوم سمجھ جائے گا۔اگر اس سے بھی واضح بات چاہتے ہو تو سنو!

ہمدان مجاہد اور سنت کا پیرو کار ہوتا ہے

عزیز گرامی! جب بھی اللہ عزوجل کی طلب کی خواہش پیدا ہو جائے، یہ خواہش سالک صادق کے پیچھے پڑ جائے، سالک کو بندگی کی بساط پر آیت کریمہ:

فَاسْتَقِمْ کَمَا اُمِرْتَ ۔ (ھود:۱۱۲) آپ دیئے گئے حکم پر ثابت قدم رہو۔

کے حکم کے تحت لے آئے۔وہ آستانہ مراد (اللہ تعالیٰ):

مَنْ قَرَّ بَابَ الْمَلِکِ یُوْشَکُ اَنْ یُّفْتَحَ لَہٗ (قول حکمت) شاہی دروازے پر بیٹھنے والا امید رکھ سکتا ہے کہ دروازہ اس کے لئے کھلے گا

پر ملازم ہو جاتا ہے اور :

NYF Manzoor&Mehmodabad Unit Kh

جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ (الحج:۷۸) اللہ کی راہ میں خوب جہاد (جدوجہد) کیا کرو کے تحت ریاضت ومجاہدے کی تلوار سے اوصاف واخلاق خبیثہ کے اصول وفروع (جڑیں اور ٹہنیاں) کاٹ ڈالتا ہے اللہ تعالٰی کے محبت کی آگ:

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ (الھمزہ:۶۔۷) اللہ تعالٰی کی محبت کی آگ وہ ہے جو لوگوں کے دلوں میں جلتی اور بھڑکتی رہتی ہے۔

سے ہستی موہوم کے خرمن کو جلا دیتا ہے اور سنت نبوی کی متابعت:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ (آل عمران:۳۱) کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو تم میری (رسول اللہ کی) اطاعت کرو

کے تحت آئینۂ دل سے عادات ورسوم کے زنگ کو دور کرتا ہے، دل کے آنگن کو جو تدبیر کا محل ہے، شرک کے غبار، فاسد خیالات اور باطل افکار کی آلودگی، نفی واثبات کے جھاڑو کے ذریعے صاف کرتا ہے۔ اور صبر کی سواری:

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ (الکہف:۲۸)	اپنے دل کو ان کی معیت پر مطمئن کرو جو صبح وشام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں

پر سوار ہو جاتا ہے۔ تعلقات دنیا کی گھاٹی:

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ (آل عمران۱۴) لوگوں کے لئے ان کی مرغوب چیزیں آراستہ کی گئیں کو پار کر لیتا ہے۔ گلیم سیاہ:

اَلْفَقْرُ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ (حدیث نبویؐ) فقر واحتیاج دونوں جہانوں میں رسوائی و روسیاہی کا باعث ہوتی ہیں

Manzoor&Mehmudabad Unit Khi

کو اپنے دوشِ جان پر ڈال لیتا ہے اور اہل دنیا کی نظر میں خاک مذلت:

مَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهٗ اَخْرَبَ دُنْيَاهُ (حدیث نبویؐ) جو آخرت آباد کرنا چاہتا ہے وہ دنیا کی زندگی خراب حالت میں گزارتا ہے

پر بیٹھ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اشارے:

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ (الانعام:۹۲) آپ کہہ دیں کہ اللہ! پھر انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں

اپنا دل اللہ کی طرف لگا کر دونوں جہانوں سے مُنہ پھیر لیتا ہے۔ دست توکل، آیت کریمہ:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (آل عمران:۱۰۳) تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں پھوٹ مت ڈالو

کے تحت اللہ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیتا ہے۔ دنیا کے آفات و عوارض سے بموجب:

فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ۔ (الذاریات:۵۰) پس تم سب اللہ کی طرف دوڑ پڑو۔

اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہے۔ لازمی طور پر:

مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا (حدیث نبوی) جو مجھ سے ایک بالش نزدیک ہو جاتا ہے میں اس سے ایک ہاتھ نزدیک ہو جاتا ہوں

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم سالک راہ حق کا شامل حال بن جاتا ہے۔ دست ہدایت (اللہ تعالیٰ):

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت:۶۹) جو لوگ ہماری خاطر مجاہدہ کرینگے ہم انہیں راہ ضرور دیں گے

کے تحت ہدایت کی چادر سالک راہ حق پر ڈال دیتا ہے۔ آیت کریمہ:

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (الشوریٰ:۱۳) اللہ جس کو چاہتا ہے اپنا برگزیدہ بنالیتا ہے

کے تحت سالک کو شرف و کرامت کے تخت پر بٹھا دیتا ہے۔ سالک کی موہوم ہستی کو:

NYF Manzoor&Mehmodabad Unit Khi

اَلْمُحْدِثُ اِذَا قُرِنَ بِالْقَدِيْمِ لَمْ يَبْقَ لَهُ اَثَرٌ (قول حکماء) حادث (فانی) جب قدیم کے پاس رہتا ہے تو اس کا کوئی اثر باقی نہیں رہتا

کے نظریئے کے مطابق اپنی ہستی ہستیٔ مطلق میں فنا کردیتا ہے اور:

مَنْ قَتَلَهٗ مَحَبَّتِيْ فَاَنَا دِيَتُهٗ (حدیث قدسی) جسے میری محبت ہلاک کرے ، میں خود اس کی دیت بنوں گا

کے تحت اس کی جگہ اپنی ہستی کو پیش کرتا ہے اور اس کی ہستی کو:

كُنْتُ سَمْعُهٗ وَ بَصَرُهٗ وَلِسَانُهٗ (حدیث قدسی) میں اس کا کان، اس کی آنکھ اور اس کی زبان بن جاتا ہوں

کی خلعت سے آراستہ کرتا ہے اور اسے ناقصانِ عالم کی تکمیل کیلئے دوبارہ دنیا میں بھیج دیتا ہے۔

اے عزیز جب سالک راہ حق اس مقام پر پہنچتا ہے ، جو بھی دیکھتا ہے حق سے دیکھتا ہے، جو بھی کہتا ہے حق سے کہتا ہے اور جو بھی جانتا ہے حق سے جانتا ہے، کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں رہتی۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ (آل عمران:۵) بے شک اللہ کیلئے زمین میں کوئی چیز پوشیدہ ہے نہ آسمان میں۔

(چونکہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مخفی نہیں اسی طرح اس مقام پر پہنچنے والے پر بھی کچھ مخفی نہیں رہتا)

اس آیت سے سمجھو۔ جس کو ایسی باتیں سمجھنے کا ذوق حاصل نہیں وہ کیا جانے؟ بس اس پر اختصار سے کام لیتا ہوں۔ عروس جمال کا زیور جاہ پرست جاہلوں اور اندھے دل دشمنوں کی نظر سے مستور رہنا ہی بہتر ہے۔

عزیز من! اہل کمال کی بہترین عادات میں سے ایک یہ ہے کہ جو بھی سنتا ہے اس کے بارے

NYF Manzoor&Mehmoodabad Urit Khi

میں بہترین تعبیر سے کام لینے کی کوشش کرتے ہیں ۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ (الزمر ۱۸) وہ لوگ پہلے بات کو غور سے سنتے ہیں پھر اچھی بات پر عمل کرتے ہیں

لیکن ہٹ دھرم اور ناقص لوگوں کے بُرے اوصاف میں سے ایک صفت یہ ہے کہ وہ جو بھی سنتے ہیں انکار اور مخالفت پر اُتر آتے ہیں،جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَا اِفْكٌ قَدِيْمٌ (الاحقاف:۱۱) ان کی ہدایت نہ ہوتی تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ یہ تو قدیمی جھوٹ ہے

اس زمانے کے اکثر لوگ اسی سے متصف ہیں الّا ماشاءاللہ ۔اسی طرح اُن کے اخلاق وکردار بھی ہیں ۔:

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۔(الانعام ۱۱۶) سچائی اور انصاف میں تمہارے پروردگار کی بات پوری ہوئی جس کو بدلنے والا کوئی نہیں

والحمدللہ وحدہٗ والسلام علیٰ من اتّبع الھدیٰ

NYF Manzoor&Mehmodabad Unit Khi